ڈاکٹر شہزاد سلیم

جنت کا باسی

ایک سال قبل ڈاکٹر محمد فاروق خان کے سفاکانہ قتل نے ہمیں شدید صدمہ سے دوچار کر دیا تھا۔ اس صدمہ سے ابھی سنبھل نہ پائے تھے کہ آج ایک اور صدمے کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ عزیز دوست ڈاکٹر حبیب الرحمٰن کو ڈاکٹر فاروق خان ہی کی طرح ظالموں نے بے دردی سے گولی مار کر شہید کر دیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

ان کی شہادت سے چند گھنٹے پہلے میری ان سے طویل ملاقات ہوئی۔ کیا معلوم تھا کہ یہ آخری ملاقات ثابت ہوگی۔ برادر مکرم ڈاکٹر خالد ظہیر کے یاد کرانے پر ڈاکٹر حبیب الرحمٰن کے وہ الفاظ میرے دماغ میں گونج اٹھے جو ہم نے آخری مرتبہ ان سے سنے تھے۔ ایک مجلس احباب میں جہاں ڈاکٹر فاروق کی شہادت کا ذکر ہو رہا تھا ڈاکٹر حبیب الرحمٰن نے اپنے مخصوص شیریں لہجہ میں کہا: ''ڈاکٹر فاروق کو خدا تعالیٰ نے جلد بلا لیا کیونکہ وہ خدا کو محبوب تھے۔'' ان کے یہ الفاظ یاد آتے ہی میرے دل نے کہا: ''ڈاکٹر حبیب' آپ کو بھی خدا تعالیٰ نے جلد بلا لیا کیونکہ آپ بھی اس کے محبوب تھے۔ اور اس بات کی گواہی خود آپ کا نام دے رہا ہے۔ آپ خدائے رحمان کے حبیب ہیں۔'' اور پھر مجھے ایک اور خیال آیا کہ یہ بے مثال شخص جس کا زہد اور تقویٰ' جرأت اور عزیمت' ہم سب کے لیے مشعل راہ رہی' یقیناً خدا کی اس جنت کا باسی بنے گا جو مقربین کے لیے مخصوص ہے:

صلۂ شہید کیا ہے۔ تب وتاب جاودانہ

ڈاکٹر حبیب سراپا اخلاص شخص تھے۔ وہ ڈاکٹر فاروق کی طرح کوئی لیڈر نہیں تھے۔ وہ ایک کارکن تھے 'راہ حق کے کارکن۔ ایک ایسے کارکن جن کو راہ حق عزیز از جان تھی۔ وہ جرأت مندی سے اس راہ پر چلے۔ جن لوگوں نے انھیں خاموش کر دیا ہے 'ان کو معلوم رہنا چاہیے کہ موت ان کے مشن میں حائل نہیں ہو سکتی۔ ان کے اور ان کی طرح کے لوگوں کے خون سے حق کی مشعل اور زیادہ بھڑکے گی اور دیکھنے والوں کی آنکھوں کو خیرہ کرتی رہے گی۔ الوداع ڈاکٹر حبیب! الوداع جنت کے باسی!